ہمارا شہر | صفحہ 4 | ہفتہ، 11 مئی 2025ء

ضلع بھر میں 74 پولیو ٹیمیں 15 جنوری سے 5 روز تک مہم چلائیں گی

ڈپٹی کمشنر کا ہر بچے تک پہنچنے کا عزم، 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے

ضلع بھر میں 74 پولیو ٹیمیں 15 جنوری سے 5 روز تک انسداد پولیو مہم چلائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر عمر فاروق ہاشمی نے پیر کو ضلع کونسل ہال میں صحافیوں کو بتایا کہ مہم کے دوران 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے۔ ٹیموں کی نگرانی 18 موبائل ٹیمیں کریں گی اور ہر یونین کونسل میں 3 فکسڈ پوائنٹس قائم کیے جائیں گے۔ مہم کا ہدف 5 سال سے کم عمر ہر بچہ ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ماضی میں کئی بچے صرف اس لیے مہم سے رہ گئے کہ ان کے والدین گھر پر موجود نہیں تھے۔ اس بار ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے گا اور اگر کسی گھر میں بچہ نہ ملا تو اس کی اطلاع یونین کونسل کے چیئرمین کو دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام کاغذ پر نہیں زمین پر ہوگا اور ہر ٹیم کو روزانہ کی رپورٹ دینی ہوگی۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ضلع میں اب تک پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا لیکن ماحولی نمونوں میں وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے جو خطرے کی علامت ہے۔ ان کے مطابق ٹیکہ لگانے والی ٹیمیں 2 مرحلوں میں کام کریں گی پہلا مرحلہ 15 سے 19 جنوری اور دوسرا مرحلہ 22 سے 26 جنوری تک ہوگا۔ ہر مرحلے میں 5 دن مسلسل قطرے پلائے جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ مہم کے دوران کسی بچے کو قطرے پلانے سے انکار کی صورت میں قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہم والدین کو قائل کرنے کو ترجیح دیں گے اور پولیس کو آخری آپشن کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلع میں 9 ایسے علاقے ہیں جہاں سیکیورٹی خدشات ہیں اور وہاں مقامی معززین کے ذریعے رسائی ممکن بنائی جائے گی۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ضلع میں 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ قطرے منگوائے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کی رپورٹ دینی ہوگی اور ضلعی ہیلتھ آفس میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو ہر شام کو اعداد و شمار جاری کرے گا۔ ان کا کہا تھا کہ ماضی میں اعداد و شمار دیر سے آتے تھے جس سے فیصلہ سازی میں رکاوٹ آتی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کے دوران اگر کسی بچے میں بخار یا الٹی کی شکایت ہو تو اسے فوراً قریبی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا جائے۔ ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے کہا کہ ویکسین محفوظ ہے اور اس کے ماضی میں کوئی منفی اثرات سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کو یقین دلایا جائے کہ یہ قطرے بچے کی صحت کے لیے ضروری ہیں اور کسی بیماری کا علاج نہیں بلکہ بیماری سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے مہم کے لیے میڈیا کے ساتھ مل کر آگاہی مہم چلانے کا اعلان کیا۔ ریڈیو اسٹیشن اور مقامی اخبار پر اشتہارات دیے جائیں گے اور مساجد سے اعلان کرایا جائے گا۔ ان کے مطابق 3 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس میں سے 40 لاکھ روپے میڈیا پر خرچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ٹیم کے ساتھ ایک مقامی رضاکار بھی ہوگا تاکہ زبان اور علاقے کی سمجھ میں رکاوٹ نہ آئے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ضلع میں 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ قطرے منگوائے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کی رپورٹ دینی ہوگی اور ضلعی ہیلتھ آفس میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو ہر شام کو اعداد و شمار جاری کرے گا۔ ان کا کہا تھا کہ ماضی میں اعداد و شمار دیر سے آتے تھے جس سے فیصلہ سازی میں رکاوٹ آتی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کے دوران اگر کسی بچے میں بخار یا الٹی کی شکایت ہو تو اسے فوراً قریبی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا جائے۔ ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے کہا کہ ویکسین محفوظ ہے اور اس کے ماضی میں کوئی منفی اثرات سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کو یقین دلایا جائے کہ یہ قطرے بچے کی صحت کے لیے ضروری ہیں اور کسی بیماری کا علاج نہیں بلکہ بیماری سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے مہم کے لیے میڈیا کے ساتھ مل کر آگاہی مہم چلانے کا اعلان کیا۔ ریڈیو اسٹیشن اور مقامی اخبار پر اشتہارات دیے جائیں گے اور مساجد سے اعلان کرایا جائے گا۔ ان کے مطابق 3 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس میں سے 40 لاکھ روپے میڈیا پر خرچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ٹیم کے ساتھ ایک مقامی رضاکار بھی ہوگا تاکہ زبان اور علاقے کی سمجھ میں رکاوٹ نہ آئے۔

(مشقِ مزاحمت میں مصروف نوجوان)

مزاحمت کی پرورش: ضلع بھر میں 74 پولیو ٹیموں کا 5 روزہ مہم کا آغاز

ڈپٹی کمشنر کا ہر گھر تک پہنچنے کا عزم، 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے

ضلع بھر میں 74 پولیو ٹیموں کا 5 روزہ مہم کا آغاز پیر کی صبح ڈپٹی کمشنر عمر فاروق ہاشمی نے ضلع کونسل ہال میں صحافیوں کو بتایا کہ مہم کے دوران 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے۔ ٹیموں کی نگرانی 18 موبائل ٹیمیں کریں گی اور ہر یونین کونسل میں 3 فکسڈ پوائنٹس قائم کیے جائیں گے۔ مہم کا ہدف 5 سال سے کم عمر ہر بچہ ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ماضی میں کئی بچے صرف اس لیے مہم سے رہ گئے کہ ان کے والدین گھر پر موجود نہیں تھے۔ اس بار ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے گا اور اگر کسی گھر میں بچہ نہ ملا تو اس کی اطلاع یونین کونسل کے چیئرمین کو دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام کاغذ پر نہیں زمین پر ہوگا اور ہر ٹیم کو روزانہ کی رپورٹ دینی ہوگی۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ضلع میں اب تک پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا لیکن ماحولی نمونوں میں وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے جو خطرے کی علامت ہے۔ ان کے مطابق ٹیکہ لگانے والی ٹیمیں 2 مرحلوں میں کام کریں گی پہلا مرحلہ 15 سے 19 جنوری اور دوسرا مرحلہ 22 سے 26 جنوری تک ہوگا۔ ہر مرحلے میں 5 دن مسلسل قطرے پلائے جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ مہم کے دوران کسی بچے کو قطرے پلانے سے انکار کی صورت میں قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہم والدین کو قائل کرنے کو ترجیح دیں گے اور پولیس کو آخری آپشن کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ضلع میں 9 ایسے علاقے ہیں جہاں سیکیورٹی خدشات ہیں اور وہاں مقامی معززین کے ذریعے رسائی ممکن بنائی جائے گی۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ضلع میں 1 کروڑ 12 لاکھ بچوں کو قطرے پلانے کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ قطرے منگوائے گئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کی رپورٹ دینی ہوگی اور ضلعی ہیلتھ آفس میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے جو ہر شام کو اعداد و شمار جاری کرے گا۔ ان کا کہا تھا کہ ماضی میں اعداد و شمار دیر سے آتے تھے جس سے فیصلہ سازی میں رکاوٹ آتی تھی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کے دوران اگر کسی بچے میں بخار یا الٹی کی شکایت ہو تو اسے فوراً قریبی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا جائے۔ ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے کہا کہ ویکسین محفوظ ہے اور اس کے ماضی میں کوئی منفی اثرات سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کو یقین دلایا جائے کہ یہ قطرے بچے کی صحت کے لیے ضروری ہیں اور کسی بیماری کا علاج نہیں بلکہ بیماری سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے مہم کے لیے میڈیا کے ساتھ مل کر آگاہی مہم چلانے کا اعلان کیا۔ ریڈیو اسٹیشن اور مقامی اخبار پر اشتہارات دیے جائیں گے اور مساجد سے اعلان کرایا جائے گا۔ ان کے مطابق 3 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس میں سے 40 لاکھ روپے میڈیا پر خرچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ٹیم کے ساتھ ایک مقامی رضاکار بھی ہوگا تاکہ زبان اور علاقے کی سمجھ میں رکاوٹ نہ آئے۔